سُورَةُ التَّحْرِيمِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی بارہ ۱۲ آیات اور دو ۲ رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۷ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ
لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۗ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ①
قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ
وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②
وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ
حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ
عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ
فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۭ
قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③
اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ
وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ
وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ④
عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ
اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ
قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
اے پیغمبر جو چیز خدا نے تمہارے لئے جائز کی ہے تم اس سے
کنارہ کشی کیوں کرتے ہو؟ (کیا اس سے) اپنی بیویوں کی خوشنودی
چاہتے ہو؟ اور خدا بخشنے والا مہربان ہے ①
خدا نے تم لوگوں کیلئے تمہاری قسموں کا کفارہ مقرر کر دیا ہے
اور خدا ہی تمہارا کارساز ہے۔ اور وہ دانا (اور) حکمت والا ہے ②
اور (یاد کرو) جب پیغمبر نے اپنی ایک بیوی سے ایک بھید کی بات کہی
تو (اس نے دوسری کو بتا دی)۔ جب اس نے اس کو افشا کیا اور خدا نے اس (حال) سے
پیغمبر کو آگاہ کر دیا تو پیغمبر نے (ان بیوی کو وہ بات) کچھ تو جتائی اور کچھ نہ بتائی
تو جب وہ ان کو جتلائی تو پوچھنے لگیں کہ آپ کو کس نے بتایا؟ انہوں نے کہا
کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے ③
اگر تم دونوں خدا کے آگے توبہ کرو (تو بہتر ہے کیونکہ) تمہارے
دل کج ہو گئے ہیں۔ اور اگر پیغمبر (کی ایذا) پر باہم اعانت کرو گی تو خدا اور
جبریل اور نیک کردار مسلمان ان کے حامی (اور دوستدار) ہیں، اور
ان کے علاوہ (اور) فرشتے بھی مددگار ہیں ④
اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار
تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان، صاحب ایمان
فرمانبردار توبہ کرنے والیاں عبادت گزار روزہ رکھنے والیاں

BANNING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. O Prophet! Why bannest thou that which Allah hath made lawful for thee, seeking to please thy wives? And Allah is Forgiving, Merciful.

2. Allah hath made lawful for you (Muslims) absolution from your oaths (of such a kind), and Allah is your Protector. He is the Knower, the Wise.

3. When the Prophet confided a fact unto one of his wives and when she afterward divulged it and Allah apprised him thereof, he made known (to her) part thereof and passed over part. And when he told it her she said: Who hath told thee? He said: The Knower, the Aware hath told me!

4. If ye twain turn unto Allah repentant, (ye have cause to do so) for your hearts desired (the ban) and if ye aid one another against him (Muhammad) then lo! Allah, even He, is his protecting Friend, and Gabriel and the righteous among the believers; and, furthermore, the angels are his helpers.

5. It may happen that his Lord, if he divorce you, will give him in your stead wives better than you, submissive (to Allah), believing, pious, penitent, inclined to fasting,

وَّاَبۡکَارًا ﴿۵﴾
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا قُوۡۤا اَنۡفُسَکُمۡ وَاَہۡلِیۡکُمۡ
نَارًا وَّقُوۡدُہَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَۃُ عَلَیۡہَا
مَلٰٓئِکَۃٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا یَعۡصُوۡنَ اللّٰہَ
مَاۤ اَمَرَہُمۡ وَیَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶﴾
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَا تَعۡتَذِرُوا الۡیَوۡمَ ؕ
ع اِنَّمَا تُجۡزَوۡنَ مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷﴾

بن شوہر اور کنواریاں (۵)
مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے
بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں اور جس پر تند خو اور
سخت مزاج فرشتے (مقرر) ہیں جو ارشاد خدا اُن کو فرماتا ہے
اُس کی نافرمانی نہیں کرتے اور جو حکم اُن کو ملتا ہے اُسے بجا لاتے ہیں (۶)
کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے ہو اُنہی کا
تم کو بدلہ دیا جائے گا (۷)

widows and maids.

6. O ye who believe! Ward off from yourselves and your families a Fire whereof the fuel is men and stones, over which are set angels strong, severe, who resist not Allah in that which He commandeth them, but do that which they are commanded.

7. (Then it will be said): O ye who disbelieve! Make no excuses for yourselves this Day. Ye are only being paid for what ye used to do.

اسرار و معارف

حضرت رسول کریم ﷺ نے حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے پاس قیام فرمایا اور شہد پیا جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تشریف لائے تو انہوں نے کہا آپ نے مغافیر پیا ہے؟ یہ ایک قسم کی گوند تھی جس کی بُو ناگوار ہوتی تھی آپ ﷺ نے فرمایا نہیں میں نے شہد پیا ہے تو انہوں نے عرض کیا شاید اس میں کچھ مغافیر مل گیا ہو آپ ﷺ کو بُو ناگوار ہوتی تھی لہٰذا آپ ﷺ نے قسم کھالی کہ آئندہ شہد نہیں پیا کریں گے مگر فرمایا کہ کسی اور سے تذکرہ نہ کرنا کہ حضرت زینب رضی اللہ عنہا کی دل شکنی نہ ہو مگر انہوں نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے بات کردی جو دراصل عشقِ رسول سے مجبور ہو کر انہیں دوسری ازواج مطہرات کی نسبت اپنے پاس زیادہ ٹھہرانے کی کوشش تھی کہ آپ بھی ایسا ہی کہیں۔ مگر اللہ نے بذریعہ وحی سب واضح کر دیا نیز حلال چیز کو حرام کرنے پر بھی منع فرما کر کفارہ کا حکم دیا کہ آپ تو ایک جہان کے راہ نما تھے ایسا ہو جاتا تو بعد والوں پہ بہت تنگی آتی تو ارشاد ہوا کہ اے نبی ﷺ ایک حلال نعمت کو آپ محض اپنی ازواج مطہرات کو خوش کرنے کے لیے اپنے اوپر کیوں حرام فرماتے ہیں۔ اللہ بہت بڑا بخشنے والا اور درگزر کرنے والا ہے لہٰذا اس نے قسم توڑنے کا کفارہ مقرر کر دیا ہے لہٰذا آپ ﷺ نے ایک غلام آزاد فرما کر قسم توڑ دی اللہ ہی تم سب کا مالک ہے اور وہ سب کچھ جانتا ہے اور بڑا حکمت والا ہے۔

کہ جب نبی علیہ السلام نے اپنی کسی اہلیہ کو سرگوشی میں بتایا یعنی یہی شہد نہ کھانے کی قسم کے بارے میں تو انہوں نے دوسری اہلیہ مبارکہ کو بتادیا یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو ۔ تو اللہ نے آپ ﷺ پر بذریعہ وحی بیان کر دیا تو آپؐ نے اشارۃً ان سے تذکرہ کر دیا حُسنِ خُلق کے باعث تمام بات ارشاد نہ فرمائی صرف اشارۃً بتادیا کہ میں نے تو اسے راز رکھنے کو کہا تھا نیز حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کے ایسا عرض کرنے پر کہ آپ نے مغافیر تو نہیں پیا ؟ آپ ﷺ خفا ہوئے اور بتایا کہ سب راز اللہ رب العزت نے جو ہر بات کی خبر رکھتا ہے مجھے بتادیا ہے اب چونکہ تمہارے دلوں میں جو بات آئی مناسب نہیں اگرچہ عشق رسول ﷺ میں آئی مگر دوسروں کے حقوق کے خلاف تو سوچا جو ازواج مطہرات کی شان کے خلاف ہے لہٰذا اللہ سے توبہ کرو لیکن اگر تم اس طرح نبی علیہ السلام کو صرف خاوند سمجھ کر مغلوب کرنا چاہو جو اکثر بیویوں کی عادت ہوتی ہے تو ممکن نہیں کہ اللہ آپ کا ساتھی اور جبرئیل امین اور نیک مسلمان سب آپ کے خادم جبکہ اللہ کے سارے فرشتے اس پر مزید ہیں ۔

مسئلہ کسی حلال چیز کو بوجہ بیماری یا عذر ترک کرنا جائز ہے مگر اسے عقیدۃً حرام نہ سمجھنا چاہیئے تفسیر مظہری میں ہے کہ آپ ﷺ نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کو طلاق دینے کا ارادہ فرمایا تو وحی آئی کہ بکثرت روزے رکھنے والی اور نماز ادا کرنے والی ہے نیز جنت میں آپ کی ازواج میں شامل ہے لہٰذا آپؐ نے کوئی طلاق دی نہ اور نکاح فرمایا کہ ارشاد ہوتا اگر تم تائب نہ ہوئیں تو قریب ہے کہ اللہ تمہیں طلاق دینے کا حکم دیں اور دوسری بیویاں عطا فرمادیں جو اطاعت گزار ایمان والیاں نماز گزار توبہ کرنے والیاں بندگی کرنے والیاں اور روزے رکھنے والیاں جن میں کنواری اور بیاہی شامل ہیں مگر آپ ﷺ نے اس کے بعد نکاح نہیں فرمایا گویا یہی سب اوصاف انہیں ازواج مطہرات میں موجود ہیں اور جو گرفت آئی وہ ان کی شان کے مطابق تھی نیز انہوں نے محبتِ رسول ﷺ میں یہ کیا تھا پھر بھی ارشاد ہوا کہ ایسا نہ کرنا چاہیئے تھا. اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ سے بچاؤ اور ہر معاملے کو اللہ اور اس کے رسول مقبول ﷺ کی اطاعت کے مطابق کرو کہ دوزخ بہت سخت جگہ ہے اس کا ایندھن انسان ہیں اور پتھر جن کو دنیا میں پوجا جاتا رہا پھر اس پر جو فرشتے مقرر ہیں وہ بڑے سخت مزاج اور تند خو ہیں رعایت نہیں کرتے اور اللہ کے حکم سے

سر مُو انحراف نہیں کرتے وہی کچھ کرتے ہیں جس کا حکم دیا جائے۔

مسئلہ بیوی بچوں کو حلال، حرام اور شریعت پر عمل کرنے کے لیے تعلیم و تربیت ہر آدمی کی ذمہ داری ہے۔

اور اے کفار آج اپنے کفر پر جواز کے لیے بہانے نہ تراشو بلکہ جو کچھ کرتے رہے ہو آج اسی کا بدلہ پاؤ گے اور رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی کے لیے تمہارے پاس کوئی عذر نہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تعلیمات خود عمل کرنے والے کی بھلائی کے لیے ہوتی ہیں پھر معذرت کیسی۔

رکوع نمبر ۲ آیات ۸ تا ۱۲ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۲۰

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً
نَّصُوْحًا ۭ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ
سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى
بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨
ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ
نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۭ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ
مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ
يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ
ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩
وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ
فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ

مومنو! خدا کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ اُمید ہے کہ
وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا اور تم کو باغ ہائے بہشت
میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا اُس دن
خدا پیغمبر کو اور اُن لوگوں کو جو انکے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوا
نہیں کرے گا۔ (بلکہ) اُن کا نور (ایمان) اُن کے آگے اور
داہنی طرف (روشنی کرتا ہوا) چل رہا ہو گا۔ اور وہ خدا سے التجا
کریں گے کہ اے پروردگار ہمارا نور ہمارے لئے پُورا کر اور
ہمیں معاف فرما۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے ⑧
اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور اُن پر سختی کرو۔
اُن کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور وہ بہت بُری جگہ ہے ⑨
خدا نے کافروں کیلئے نوح کی بیوی اور لُوط کی بیوی کی
مثال بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر
میں تھیں اور دونوں نے اُنکی خیانت کی تو وہ خدا کے مقابلے
میں اُن عورتوں کے کچھ بھی کام نہ آئے۔ اور اُنکو حکم دیا گیا کہ
اور داخل ہونے والوں کیساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ ⑩
اور مومنوں کیلئے (ایک) مثال (تو) فرعون کی بیوی کی بیان
فرمائی۔ کہ اُس نے خدا سے التجا کی کہ اے میرے پروردگار میرے لئے

8. O ye who believe! Turn unto Allah in sincere repentance! It may be that your Lord will remit from you your evil deeds and bring you into Gardens underneath which rivers flow, on the day when Allah will not abase the Prophet and those who believe with him. Their light will run before them and on their right hands: they will say: Our Lord! Perfect our light for us, and forgive us! Lo! Thou art Able to do all things.

9. O Prophet! Strive against the disbelievers and the hypocrites, and be stern with them. Hell will be their home, a hapless journey's end!

10. Allah citeth an example for those who disbelieve: the wife of Noah and the wife of Lot, who were under two of Our righteous slaves yet betrayed them so that they (the husbands) availed them naught against Allah and it was said (unto them): Enter the Fire along with those who enter.

11. And Allah citeth an example for those who believe: the wife of Pharaoh when she said : My Lord! Build for me a home with thee

in the Garden, and deliver me from Pharaoh and his work, and deliver me from evildoing folk;

12. And Mary, daughter of 'Imrân, whose body was chaste, therefore We breathed therein something of Our Spirit. And she put faith in the words of her Lord and His Scriptures, and was of the obedient.

بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اُسکے اعمال
زِشت آل، سے نجات بخش اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھکو مخلصی عطا فرما (١١)
اور (دوسری) عمران کی بیٹی مریم کی جنہوں نے اپنی شرمگاہ کو
محفوظ رکھا۔ تو ہم نے اسمیں اپنی رُوح پھونک دی اور وہ اپنے
پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور
فرمانبرداروں میں سے تھیں (١٢)

بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ
وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ
فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ
بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ
الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع ٢٠

اسرار و معارف

توبہ

اے ایمان والو! اللہ کی بارگاہ میں ایسی توبہ کرو جو خلوصِ دل سے ہو اور عمل کی اصلاح پر محیط ہو۔ مفسرینِ کرام کے مطابق توبہ یہ ہے کہ جن کے حقوق غصب کئے ہوں ادا کرے یا معاف کرائے کسی کی توہین کی ہو تو معافی حاصل کرے اور قضا نمازیں روزے لوٹائے حتی المقدور جس قدر ہو سکے اور آئندہ شریعتِ مطہرہ پر پورا پورا عمل کرے یعنی محض زبانی بات نہ ہو عملاً ہر ممکن اصلاح کرے تو اللہ کریم ہے وہ ضرور اس کی خطائیں بخش دے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا جہاں ہمیشہ نہریں جاری ہیں۔

معیتِ رسولؐ

اس دن جب ساری انسانیت جمع ہو گی اللہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو شرمندہ نہ ہونے دے گا اور نہ ان لوگوں کو جنہوں نے ایمان لا کر نبیؐ کا ساتھ دیا کہ معیتِ رسولؐ سے مراد کفر کے لیے ناقابلِ تسخیر اور مسلمانوں سے محبت اور دنیا سے کفر و ظلم کو مٹا کر اسلام کا عدل رائج کرنا ہے ان کے آگے ایک نور ہو گا اور ان کے دائیں بھی نور ہو گا یہ نور عقیدے و عمل کا ہو گا کہ عقیدہ شرک سے پاک اور عمل کافرانہ نظام کی آمیزش سے پاک ہو اور وہ دعا کریں گے کہ اے اللہ ہمارے نور کو پورا کر دے اور کمال کو پہنچا دے اور ہم سے جو لغزشیں ہوئی ہیں معاف فرما دے کہ تو ہر چیز پہ قادر ہے تو اس نور کو حاصل کرنے کے لیے مومنین کو نبی علیہ السلام کی وساطت سے حکم دیا جا رہا ہے۔

کفار و منافقین کے ساتھ جہاد کا حکم

کہ اے نبیؐ کافروں اور منافقین کے ساتھ لڑائی کیجئے جہاد کیجئے اور اللہ کی زمین سے کفر و شرک کے ساتھ کفر کا ظالمانہ نظام مٹا کر اسلام کا عادلانہ نظام رائج کیجئے اور اس کام میں پوری پوری سختی کیجئے۔

لمحہ فکریہ

آج جبکہ دنیا عدل اور سکون کو ترس رہی ہے اگر اسلامی ملکوں میں سے کسی ایک میں بھی اسلام پورے طور پر نافذ ہو اور جان و مال اور آبرو کا تحفظ اور عدل و انصاف ہو تو باقی کافر دنیا از خود اسلام قبول کرتی چلی جائے مگر ارباب اختیار جو اس کام کی راہ میں رکاوٹ بن رہے ہیں خود سوچیں کہیں منافقین میں شمار نہ ہو رہے ہوں کہ کفار و منافقین کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت بُری جگہ ہے اور ہر آدمی کا اپنا حساب ہوگا۔ یہ بھی عذر نہیں کہ سب لوگ نہیں کرتے تو اکیلا کیا کروں اکیلے پر بھی اپنی طاقت کے مطابق کام کرنا فرض ہے جیسے مثال دی کفار کے لیے کہ اگر وہ کفر کی حمایت پہ مصر رہے تو کسی نیک رشتہ دار کی نیکی بچا نہ سکے گی کہ کوئی سمجھے میں نیکوں کا جانشین ہوں مجھے عمل کی ضرورت نہیں تو دو عورتوں کو دیکھ ایک نوح علیہ السلام کی زوجہ تھی اور دوسری لوط علیہ السلام کی انہوں نے نبی کے گھر رہ کر خفیہ طور پہ کفر کی مدد کی اور اس طرح انبیاء علیہم السلام سے خیانت کی کہ نبی کی زوجہ کافر ہو سکتی ہے یہ گناہ طاری ہے مگر بدکار نہیں ہو سکتی کہ گناہ اس کے بدن میں ساری ہو۔ تو جب عذاب آیا تو انہیں نبی کے ساتھ اس قدر قریبی رشتہ بھی پناہ نہ دے سکا بلکہ کفار کے ساتھ تباہ ہو گئیں اور آخرت میں بھی کفار کے ساتھ جہنم میں ڈال دی جائیں گی جبکہ ان کے مقابل فرعون کی بیوی جو بدترینِ خلائق تھا آسیہ بنت مزاحم وہ ایمان لائی اور فرعون نے اسے ایذا دے کر قتل کرنے کا حکم دیا تو اس نے اللہ کو پکارا کہ اے اللہ! اپنے قریب جنت میں میرا گھر بنا اور مجھے فرعون کے ظلم سے بچا لے۔

نبی کی بیوی کافر ہو سکتی ہے بدکار نہیں

کشف

تفسیر مظہری میں ہے کہ اسے زندگی میں جنت میں اس کا گھر دکھلا دیا گیا نیز فرعون کے ظلم ڈھانے سے پیشتر اللہ نے روح قبض فرما لی اور دوسری حضرت مریم بیٹی عمران کی جو پاکدامن تھیں اور جن میں سے اللہ نے اپنے نبی کو بغیر باپ کے پیدا فرمایا اور انہوں نے تصدیق فرمائی

اللہ کی باتوں کی اور اس کی کتابوں کی اور وہ بہت عبادت گزار تھیں۔

کمالاتِ رسالت

صاحب تفسیری مظہری لکھتے ہیں کہ آیاتُ اللہ کی اور اللہ کی کتابوں کی تصدیق کمالاتِ رسالت میں سے ہے جبکہ باجماع حضرت مریم نبی نہ تھیں تو گویا رسالت اور شئے ہے جو صرف رسول کو نصیب ہوتی ہے اور کمالاتِ رسالت اور شئے جو نبی کے کامل اتباع سے اُمتی کو بھی نصیب ہو سکتے ہیں۔